اظہار خیالات امر متحب میں کھوکر فرائض کا ترک جائز ہے؟ ہرگز نہیں! تو پھر کیوں امر متحب کے نام پر فرائض سے لا پر وائی برنی جارہ ہے؟ اللّٰہ کی بارگاہ شی نے سر نیاز جھکانا چھوڑ دیا تو پھڑتھ سے بڑھ کر بے عقل ، احمق اور ناوان کون ہوگا؟ اور شیطان بھی تو یہی جا ہتا ہے کہ ہم امر مستحب کے نام

ے مریور بھانا پروروپو دیں تا کہ وہ خوش ہوجائے۔ لبذاہم پرلازم ہے کہ اولین فرمت میں نماز کی طرف سبقت کریں اور ملف صافعین ،صاحب کے واقعات ، حالات وقصص ہے درس عبرت پکڑیں۔

أعلى حضرت فاضل بريلوي پر جنوبي هند ميں تحقيقي مقالات

محمدعر فان محى الدين فادرو

ريس چاسكال عثانيه يونيورځي محيدرآباد (ا___

مولانا خوشتر نورانی صاحب!السلام علیمآپ کے مؤ قررسالہ'' جام نور'' کے ثمارے'' محدث اعظم نمبر'' اور مگی اا ۲۰ اباصر ہ نواز سے '' حدث اعظم نمبر'' اور مگی اا ۲۰ اباصر ہ نواز سے '' حدث اعظم نمبر'' عیں پر وفیسر عبدالحمید بیدار ہے۔ '' حدث اعظم نمبر'' اور کی الم المجید بیدار ہے۔ '' مئی ال ۲۰ کے ثمار سے شر مولانا فیشان اجر مصباتی کا مقالہ رضویات میں نئی فکر پیش کر دہا ہے۔ مولانا نے جن امور کی طرف توجہ مبذول کے بعدیا ہوا ہے۔ بقیدیا ہوا ہے۔ مقال معلم علی میں اعلی حضرت فاضل ہر بلوی کو متعارف کرانا '' سے ہوگا۔ اعلی حضرت فاضل ہر بلوی کو متعارف کرانا '' سے ہوگا۔ اعلی حضرت فاضل ہر بلوی کی کئی کئی کئی بر بھی ہو چکی ہے اور و و منظر عام پر آچکی ہیں پیش کر بلان میں کتا سیپر پیشش کرنے کا کام چھی کے اور مصر میں ہوائی میں متعارف ہوئی ہیں ہوگی ہوں بھی ہو ہوئی۔ بھی اور کی نے بھے پیا طلا ہے۔ فیا وی رضو یہ کو کر بی میں ترجمہ کرنے ۔ گئی کہ فیص کہ فیا وی رضو یہ کو کر بی میں ترجمہ کرنے ۔ گئی کہ فیص کے فیان کو میں ہوگئی ہے۔ فیا وی رضو یہ کو کر بی میں ترجمہ کرنے ۔ گئی کہ فیص کے فیا وی رضو یہ کو کر بی میں ترجمہ کرنے ۔ گئی کئی کہ میں ترجمہ کرنے ۔ گئی کہ فیص کرنے گئی کہ فیص کرنے کھی کہ کرنے گئی کہ فیا کہ کام کو کام کی کئی گئی ترجمہ کرنے گئی کہ کرنے گئی کرنے

مولا نا ذیشان مصباحی نے عربی زبان میں اعلی حضرت فاصل ہر بلوی کی خدمات پر جوکام جوااس کے متعلق میر ترکیا ہے: ''مولا نا ممتاز احمد سدیدی نے جامعہ الازھرے عربی شاعری پر مقالہ لکھ کرڈ گری حاصل کی۔'' مولا نا ممتاز احمد سدیدی کا بیہ مقالہ ۔ فل(M.Phil) کی ڈگری کے لیے لکھا گیا تھا۔اعلی حضرت فاصل ہر بلوی پرعربی زبان میں جو تقیقی مقالات پیش کیجے گئے اس کی تفصیل ہے ہے

(۱) ڈاکٹر محمود بر بلوی نے شعبہ عربی علی گڑھ مسلم ہو نبور ٹی ہے ' اعلی خطرے کی عربی زبان میں خدمات' پرایم نفل کا مقالہ پیش کیا بادھ کے

ریکا م شعبہ عربی ہے ہوائیکن مقالداردو میں تجربر کیا گیاادراُنھیں ڈگری تفویض کی گئی۔ (۲) مولانا ممتاز احد سدیدی نے جامعۃ الازھر مصرے" الاھام احصد د صاشاعد اعد بیا" پرایم فل کامقالہ پیش کیا جس پراٹھیں ڈگ تفویض کی گئی۔

اعلى حضرت فاصل بريلوى يرعر في زيان يل بندوياك ين صرف ايك في التي وى كاو كرماتا ي-

(۱) وُاکٹرُسیدشا برعلی نورانی نے بیجاب یو نیورٹی لا ہور پاکستان ہے ''النّسینج احسمہ د صٰاشاعو اعربیا مع قدوین دیوانه'' یہ ہے۔ پیش کیا اورائھیں ۲۰۰۴ء میں وگری تفویض کی گئے۔ای پنجاب یو نیورٹی ہے ڈاکٹر ٹھراسحاق جلالی صاحب نے ''المؤ لال الانقبی من بہ جو ہے۔ الا تقبی'' پرلی ان کی ڈیکن میں معلوم نہ ہوسکا کہ پیٹر لی زبان میں ہے یا اردوز بان میں۔

اعلی حضرت فاصل بر ملوی پر ہندوستان میں ایک بھی گیا ہے ڈی عربی زبان میں نہیں ہوئی۔ اعلی حضرت فاصل بریلوی پرجنوبی ہشٹ ہے۔ تحقیقی مقالات پیش کے گئے ان میں ایک اردومیں کیا آج ڈی ہے اور تین مقالات عربی زبان میں ہیں۔

ں معادت بیں ہے ہے ہی ہیں در روی ہی ہی ہی ہیں۔ (۱) مولا ناغلام مصطفے جم القاوری نے میسوریو نیورٹی ہے"امام احمد رضا اور عشق مصطفے" پر اپنا کی ان کی کامقالہ پیش کیا اور انھیں ڈگرڈ گ

تغویض کی گئی عربی زبان میں جنوبی ہند میں تین مقالات پیش کیے تھے جس کی تفصیل یہ ہے:

(۱) سيدغوث في الدين عرف اعظم پاڻا خانوادهُ موسوية حيدرآ باد كے چثم و جراغ كوشعبة عربي عثانيه يو تيورش سے ڈاكٹر خلام محد ك

@ , F+11 (@ . Fe () 11+1 , @

25

الم زائد هـ المراثوم راعله)=

تكرانى "النسيخ احمد وضا محان حياته و اعماله" پردگرى آغويش كى گئى، بيه مقاله 199ء ش پيش كيا گيا-(٢) مولانا مصطفه على معبا جي شل ما ذوجيتي كي خاخاه قادريد سے تعلق ركھتے بيس انھوں نے شعيد عربي نيوكائج ملحقه مدراس يو ينورش سے ڈاكش احمد زير پر دفيسر نيوكائج چنى شل ما ۋوك زر بگرانى "مساهدة الشيدخ احمد دضا محان في الادب العوبي" پراپنام قاله پيش فرمايا ٢٠٠٠ ۽

يْن ذُكْرِي تَفُولِيقِن كَا يُخْا-

(٣) تيسرامقال جمعناج محرم قان كى الدين كاب جو "دراسة عن الحواشي للعلامة احمد رضاحان على امهات الكتب في المحديث الشريف" و حمر الماج مرتبر محرمطة شريف كذريكراني تحيل مواء ٩٠٠٩ وشن و كرى تفويض كي كي-

جنوبی ہندگو یہ اور ماصل ہے کہ میں مقالات خالعی عمر کی زبان میں پیش کیے گئے۔ حاشیہ جدالمتار بھی حیدرآ باد ہندے پہلی بار سطیع عن یہ بیت شرح سامہ المامہ المامہ کا المامہ محدا حرمصیاحی کے زیر گرانی اس کی اشاعت عمل میں آئی۔

موں اور جے ن صور آن صاحب نے ویب سائیت (Website) کے متعلق جو اظہار خیال کیا ہے، یقیناً درست ہے کہ بیک وقت اردوء عربی، انگی حضرت المحتل میں موجود ہیں اور مواد ہو۔ اس کے متعلق میر عرض کرنا کافی ہے کہ www.alahazratnetwork.org میں انگی حضرت و متناب ہیں۔ فقاوی رضو میر کی کمکس تیں موجود ہیں اور انگریزی ہیں بھی پچھے کتا ہیں اور مواد وستیاب ہے۔ طرف سے تکال لیا گیا۔ Download کی بھی سے وات ہے۔ حاشیہ جد المتار کی تین ممل جلدیں و سے بعد میں اسے ویب سائٹ سے نکال لیا گیا۔ Download کی بھی سے وات ہے۔ حاشیہ جد المتار کی تین ممل جلدیں اسے دیب سائٹ سے نکال لیا گیا۔ www.imamahmadraza.net کو سے اس میں دستیاب ہیں۔ ماہنا میں معارف رضا" کرا ہی کے لیے www.imamahmadraza.net و کیسے۔

عب من احرے کی تعربیب شدہ کتابیں www.alahazrat.net پر دستیاب ہیں۔

حیدا آباد کے چنو محققین عثانیہ یو بنورش نے اپنے مقالات کی سیمینار میں پیش کیے ہیں (۱) پروفیسر عبدالمجید صاحب صعبہ عربی عثانیہ و بنیورش نے اپنے مقالات کی سیمینار میں پیش کیے ہیں (۱) پروفیسر عبدالمجید صاحب صعبہ عربی کیا۔ (۲) ویسر مقالہ بیش کی اس انتخاب المحقود میں انتخاب بیار دوش مقالہ پر بیشر کر مسطفے شریف صاحب شعبہ عربی ختانیہ یو بنورش کے بیل انام احمد رضا کا تقرنس کی محدد میں مقالہ بیش فرمایا۔ (۳) ڈاکٹر شجاع الدین عزیز شعبہ عربی عثانیہ یو بنورش نے سالار جنگ میوزیم میں 'میرت التی کا تقرنس' میں اعلی حضرت فاضل بر بلوی اور میرت التی کی انتخاب میں اعلی حضرت فاضل بر بلوی اور میرت التی کی ایک سیمینار میں 'مساھ مدیت پرایک سیمینار میں انتخاب کے ایک اللہ بین نے عثانیہ یو بنورش کے ایک رابان میں چیش فرمایا۔ (۵) محدود کی دارا میں جیش کیا۔

رضویات پرمقالات شائع کرنے پرش جام تورکا شکر گزارہوں ،انشدرب العزت جام تورکومزیدتر تی عطا کرے۔ 🗆 🗆

@ 2011+14 @

37

للعقامته حبساح بينوس دعو